PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION
FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF
PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE -2020

SUBJECT: **URDU (Essay, Precis, Comprehension & Translation)**

TIME ALLOWED: THREE HOURS | **MAXIMUM MARKS: 100**

NOTE:
i. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
ii. Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
iii. No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
iv. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

سوال نمبر1۔ درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر کم از کم ایک ہزار الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ **30 نمبر**

(الف) پاکستان کے سیاسی استحکام میں معیشت کا کردار
(ب) کرونا وائرس کے پاکستان کی معیشت پر اثرات
(ج) سوشل میڈیا کا فروغ اور فرد کی تنہائی
(د) وبائی امراض کی صورت میں ریاست اور عوام کی ذمہ داریاں

سوال نمبر2۔ درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے۔ جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے۔ **15 نمبر**

ملت نہ جغرافیائی چیز ہے اور نہ نسلی یا لسانی۔ ملت دلوں کی یک رنگی اور ہم آہنگی سے پیدا ہوتی ہے اور یہ بات توحید ہی کی برکت سے ظاہر ہوتی ہے۔ ملت اسے کہتے ہیں جس میں خیر و شر اور خوب و زشت کا معیار یکساں ہو۔ یہ اتحاد خدائے واحد ہی کی بخشی ہوئی بصیرت کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ورنہ ہر شخص خود اپنے لئے معیار بن جائے اور انسانی وحدت کا شیرازہ بکھر جائے۔ بعض ملتوں نے اپنی تقدیر کو وطن کے ساتھ وابستہ کر رکھا ہے۔ بعض نے اتحاد ملت کی تعمیر نسل و نسب کی بنیادوں پر قائم کی ہے لیکن وطن پرستی خدا پرستی نہیں، وہ ایک خطہ ارضی کی پرستش ہے۔ اسی طرح نسب کا مدار جسمانی توارث پر ہے لیکن انسان کی ماہیت جسم نہیں بلکہ روح ہے۔ ملتِ اسلامیہ کی اساس نفسی ہے۔ یہ ایک غیر مرئی رشتہ ہے جس طرح تجاذب انجم کے تار کسی کو نظر نہیں آتے مگر وہی نظام انجم کے قوام ہیں۔ اس قسم کی وحدت نفسی توحید پرستوں کے سوا کہیں اور نظر نہیں آتی۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل جملوں کی اس طرح درست کیجیے کہ جملے کی بنیادی ساخت مسخ نہ ہو۔ **10 نمبر**

(الف) بڑھاپے میں یادداشت کمزور ہو جاتی ہے
(ب) بزرگوں کی باتوں کا بُرا نہیں منانا چاہیے
(ج) وہ عورت بڑی لڑاکو ہے
(د) میں آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں
(ہ) تابعدار شاگرد ہمیشہ استاد کی عزت کرتا ہے
(و) انسان کا چاند پر پہنچنا حیرانگی کی بات تھی
(ز) براہ مہربانی کر کے وقت پر تشریف لے آیئے
(ح) پیاز کس بھاؤ بک رہا ہے
(ط) وقت پر آنا مبادا گاڑی نہ نکل جائے
(ی) ہمیں کلامِ اقبال سے استفادہ حاصل کرنا چاہیے

سوال نمبر4۔ درج ذیل میں سے پانچ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کا مفہوم بخوبی واضح ہو جائے۔ **15 نمبر**

(الف) آنکھوں میں ٹھیکری رکھنا
(ب) دکان بڑھانا
(ج) خون سفید ہونا
(د) گردن ناپنا
(ہ) ناک کا بال ہونا
(و) بسم اللّٰہ کے گنبد میں رہنا
(ز) زمین کا گز ہونا
(ح) زٹل ہانکنا

سوال نمبر5۔ درج ذیل اشعار میں سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے۔ تشریح سے پہلے شاعر کا نام بھی لکھیے۔
تین اشعار سے زیادہ اشعار کی تشریح مت کیجیے۔ **(15 نمبر)**

صفحہ پلٹیں

(الف) نقش ہیں سب نا تمام خونِ جگر کے بغیر — نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر

(ب) دل میں ہر قطرہ ہے سازِ انا البحر — ہم اس کے ہیں ہمارا پوچھنا کیا

(ج) کب نظر میں آئے گی بے داغ سبزے کی بہار — خون کے دھبے دھلیں گے کتنی برساتوں کے بعد

(د) میں کس کے ہاتھ پہ اپنا لہو تلاش کروں — تمام شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے

(ہ) دکھائی دیے یوں کہ بے خود کیا — ہمیں آپ سے بھی جدا کر چلے

سوال نمبر 6۔ کاٹ چھانٹ سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا رواں اردو ترجمہ کیجیے۔ (16 نمبر)

Art influences society by changing opinions, instilling values and translating experiences across space and time. Research has shown art affects the fundamental sense of self. Art in this sense is communication; it allows people from different cultures and different times to communicate with each other via images, sounds and stories. Art is often a vehicle for social change. It can give voice to the politically or socially disenfranchised. A song, film or novel can rouse emotions in those who encounter it, inspiring them to rally for change.